ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

JULY-2011

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

SRINAGAR TIMES 04 JULY 2011

Srinagar Times (04/07/2011)

ہمسفر کی طرف سے پانچ سادہ شادیاں انجام دی گئیں

فضول خرچی، ناجائز لین دین سے پرہیز، سنتوں کی آبیاری

سرینگر/ نکاح کو سہل اور آسان بنانے کیلئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کو عملانے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں اتوار 03 جولائی کو مزید پانچ نکاح اور شادیاں شرعی لوازمات اور نہایت سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں۔ جس میں سوپور کے عبداللطیف بڈیاری کا نکاح محترمہ حفصہ خان کے ساتھ، بارہمولہ کے نثار احمد شاہ کا محترمہ سلمیٰ ڈار کے ساتھ، گاندربل کے شوکت احمد کھٹانہ کا محترمہ زبیدہ کے ساتھ، کانہامہ کے نذیر احمد کمہار کا محترمہ صفورہ جان کے ساتھ اور چاڈورہ کے نصیر احمد شاہ کا محترمہ سمیرہ درزی کے ساتھ نکاح نقد مہر کی ادائیگی کے ساتھ انجام دی گئی۔ یہ شادیاں اسراف، بری رسومات، دکھاوا، ناجائز لین دین سے پاک وصاف انجام پائی گئی اور ان میں سنتوں کی آبیاری ہوئی۔ ہمسفر کے چیرمین فیاض احمد زرو نے ان پانچوں جوڑوں اور اُن کے والدین کو سنت کے مطابق نکاح اور سادگی کے ساتھ شادی انجام دینے پر مبارک بادی پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ ان سب کی ازدواجی زندگیاں خوشحال اور برکت والی ہوں، اور فتنہ وفساد سے محفوظ ہوں۔

KASHMIR UZMA 12 JULY 2011

ہمسفر دفتر میں مشاہدہ میں آئی چند خوش آئندہ سرگرمیاں

وادی کی ممتاز شخصیات (Elite) بھی سادگی کے ساتھ شادیاں انجام دینے کی طرف مائل ہو رہی ہیں

گذشتہ ہفتہ میں اپنی بیٹی کی نکاح رجسٹریشن کرانے کے سلسلے میں ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کے دفتر واقع کاک سرائے سرینگر پر گیا تھا۔ وہاں میں نے دیکھا کہ لوگوں کی کافی تعداد اپنی اولاد کے نکاح کرانے کے سلسلے میں ہمسفر آتے ہیں۔ اسی دوران وہاں ایک خاندان کے لوگ آئے جنہوں نے ہمسفر کے ادفتر انچارج صاحب سے کہا کہ انہوں نے ہمسفر ادارہ کے بارے میں بمبئی میں سنا ہے۔ اگرچہ وہ اصل کشمیری ہیں مگر اس وقت بمبئی میں رہتے ہیں۔ ان کا بیٹا انڈین ائرلائنز (Indian Airlines) میں پائلٹ (Pilot) ہے۔ اس کا نکاح اور شادی وہ ہمسفر ادارہ کے تحت کرانا چاہتے ہیں۔ ان کا وہ پائلٹ لڑکا ہمسفر دفتر پر اپنے خاندان کے لوگوں کے ساتھ آیا تھا۔ دوسری پارٹی میں نے دیکھی۔ اس میں سرینگر شہر کے رہنے والے ایک سائنس داں (Scientist) نے اپنا نکاح کرانے کیلئے اپنی رجسٹریشن ہمسفر دفتر میں کرادی۔ تیسری پارتی میں نے دیکھی۔ جس میں ایک ڈی ایس پی کٹھوعہ جموں سے اپنی فیملی کے ساتھ آیا تھا۔ اور اس نے اپنی ایل ایل بی (LLB) بیٹی کا نکاح کرانے کیلئے ہمسفر کے دفتر میں رجسٹریشن کرادی۔ چوتھی پارٹی میں ایک جواں سال لیکچرار بتہ مالو سرینگر کا رہنے والا تھا۔ اس نے بھی اپنی رجسٹریشن کرادی۔ ایک اور پارٹی میں نے دیکھی جس میں شہر خاص سرینگر کے ایک خاندان نے اپنی پی ایچ ڈی (PhD) بیٹی جو اس وقت سرینگر کے ایک سرکاری کالج میں لیکچرار ہے کی نکاح رجسٹریشن ہمسفر کے دفتر میں کرادی۔ اور اسی طرح الحیاء ہسپتال میں کام کرنے والی ایک جواں سال لیڈی ڈاکٹر کی نکاح رجسٹریشن بھی اسی روز ہمسفر دفتر میں ہونے کا راقم کو مشاہدہ ہوا۔ مذکورہ بالا ممتاز شخصیات (Elite) کو ہمسفر کے مؤقر دفتر پر شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے کیلئے رجسٹریشن کراتے ہوئے دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی کہ وادی کے بڑے لوگوں کے اندر بھی اب شادیوں کے بارے میں آہستہ آہستہ ایک اچھی تبدیلی آنے لگی ہے۔ جو کہ کشمیری معاشرے لئے ایک خوشی ائندہ علامت ہے۔ اور یہ بات میں حق سمجھ کر کہتا ہوں کہ ایسے لوگوں میں یہ اچھی تبدیلی فقط اور فقط ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ذمہ داروں کی بڑی جدوجہد سخت محنت، کارکر کونسلنگ، اسلامک دعوت سینٹر کے علمائے کرام کے اصلاحی اور علمی بیانات اور پُرخلوص دینی جذبہ کی وجہ سے آنے لگی ہے۔ بڑی ناشکری ہوگی کہ اگر میں اس عظیم مؤقر ادارہ کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کا تذکرہ نہ کروں۔ جن کی عظیم الشان کارکردگی، قربانی، اور جدوجہد کے بارے میں انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ اخبارات میں کچھ لکھوں گا۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آں محترم کو، اسلامک دعوت سنٹر کو ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کو اس کے خادموں کو اور ان کے رفقاء کو شرف قبولیت سے نوازے، عافیت میں رکھے اور ان کا مبارک سایہ ہم کشمیریوں پر تادیر قائم رکھے آمین۔

منجانب: فاروق احمد حکیم خانیار سرینگر

R-003

Kashmir Uzma
12/07/2011

BULAND KASHMIR 12 JULY 2011

ہمسفر دفتر میں مشاہدہ میں آئی چند خوش آئندہ سرگرمیاں

وادی کی ممتاز شخصیات (Elite) بھی سادگی کے ساتھ شادیاں انجام دینے کی طرف مائل ہو رہی ہیں

گذشتہ ہفتہ میں اپنی بیٹی کی نکاح رجسٹریشن کرانے کے سلسلے میں ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے دفتر واقع کاک سرائے سرینگر پر گیا تھا۔ وہاں میں نے دیکھا کہ لوگوں کی کافی تعداد اپنی اولاد کے نکاح کرانے کے سلسلے میں ہمسفر آتے ہیں۔ اسی دوران وہاں ایک خاندان کے لوگ آئے، جنہوں نے ہمسفر کے دفتر انچارج صاحب سے کہا کہ انہوں نے ہمسفر ادارہ کے بارے میں بمبئی میں سنا ہے، اگرچہ وہ اصل کشمیری ہیں مگر اس وقت بمبئی میں رہتے ہیں۔ اُن کا بیٹا انڈین ائرلائنز (Indian Airlines) میں پائلٹ (Pilot) ہے۔ اس کا نکاح اور شادی وہ ہمسفر ادارہ کے تحت کرانا چاہتے ہیں۔ اُن کا وہ پائلٹ لڑکا ہمسفر دفتر پر اپنے خاندان کے لوگوں کے ساتھ آیا تھا۔ دوسری پارٹی میں نے دیکھی۔ اُس میں سرینگر شہر کے رہنے والے ایک سائنس داں (Scientist) نے اپنا نکاح کرانے کے لئے اپنی رجسٹریشن ہمسفر دفتر میں کرادی۔ تیسری پارٹی میں نے دیکھی۔ جس میں ایک ڈی ایس پی کٹھوعہ جموں سے اپنی فیملی کے ساتھ آیا تھا، اور اس نے اپنی ایل ایل بی (LLB) بیٹی کا نکاح کرانے کے لئے ہمسفر کے دفتر میں رجسٹریشن کرادی۔ چوتھی پارٹی میں ایک جواں سال لیکچرار بتہ مالو سرینگر کا رہنے والا تھا، اس نے بھی اپنی رجسٹریشن کرادی۔ ایک اور پارٹی میں نے دیکھی، جس میں شہر خاص سرینگر کے ایک خاندان نے اپنی پی ایچ ڈی (PhD) بیٹی جو اس وقت سرینگر کے ایک سرکاری کالج میں لیکچرار ہے، کی نکاح رجسٹریشن ہمسفر کے دفتر میں کرادی۔ اور اسی طرح الحیاء ہسپتال میں کام کرنے والی ایک جواں سال لیڈی ڈاکٹر کی نکاح رجسٹریشن بھی اسی روز ہمسفر دفتر میں ہونے کا راقم کو مشاہدہ ہوا۔ مذکورہ بالا ممتاز شخصیات (Elite) کو ہمسفر کے مؤقر دفتر پر شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے رجسٹریشن کراتے ہوئے دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی کہ وادی کے بڑے لوگوں کے اندر بھی اب شادیوں کے بارے میں آہستہ آہستہ ایک اچھی تبدیلی آنے لگی ہے۔ جو کہ کشمیری معاشرے کے لئے ایک خوش آئندہ علامت ہے۔ اور یہ بات میں حق سمجھ کر کہتا ہوں، کہ ایسے لوگوں میں یہ اچھی تبدیلی فقط اور فقط ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ذمہ داروں کی بڑی جدوجہد، سخت محنت، کارگر کونسلنگ، اسلامک دعوت سینٹر کے علمائے کرام کے اِصلاحی اور علمی بیانات اور پُرخلوص دینی جذبہ کی وجہ سے آنے لگی ہے۔ بڑی ناشکری ہوگی کہ اگر میں اس عظیم مؤقر ادارہ کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کا تذکرہ نہ کروں، جن کی عظیم الشان کارکردگی، قربانی اور جدوجہد کے بارے ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ اخبارات میں کچھ لکھوں گا۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آں محترم کو، اسلامک دعوت سینٹر کو، ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کو، اس کے خادموں کو اور اُن کے رفقا کو شرف قبولیت سے نوازے، عافیت میں رکھے اور اُن کا مبارک سایہ ہم کشمیریوں پر تادیر قائم رکھے، آمین۔

منجانب: فاروق احمد حکیم خانیار سرینگر

5773

Buland Kashmir
12/07/2011

AFTAB 12 JULY 2011

Aftab (12/07/2011)

ہمسفر دفتر میں مشاہدہ میں آئی چند خوش آئندہ سرگرمیاں

وادی کی ممتاز شخصیات (Elite) بھی سادگی کے ساتھ شادیاں انجام دینے کی طرف مائل ہورہی ہیں

گذشتہ ہفتہ میں اپنی بیٹی کی نکاح رجسٹریشن کرانے کے سلسلے میں ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے دفتر واقع کاک سرائے سرینگر پر گیا تھا۔ وہاں میں نے دیکھا کہ لوگوں کی کافی تعداد اپنی اولاد کے نکاح کرانے کے سلسلے میں ہمسفر آتے ہیں۔ اسی دوران وہاں ایک خاندان کے لوگ آئے، جنہوں نے ہمسفر کے دفتر انچارج صاحب سے کہا کہ انہوں نے ہمسفر ادارہ کے بارے میں بمبئی میں سنا ہے، اگرچہ وہ اصل کشمیری ہیں مگر اس وقت بمبئی میں رہتے ہیں۔ ان کا بیٹا انڈین ائرلائنز (Indian Airlines) میں پائلٹ (Pilot) ہے۔ اس کا نکاح اور شادی وہ ہمسفر ادارہ کے تحت کرانا چاہتے ہیں۔ ان کا وہ پائلٹ لڑکا ہمسفر دفتر پر اپنے خاندان کے لوگوں کے ساتھ آیا تھا۔

دوسری پارٹی میں نے دیکھی۔ اس میں سرینگر شہر کے رہنے والے ایک سائنس داں (Scientist) نے اپنا نکاح کرانے کے لئے اپنی رجسٹریشن ہمسفر دفتر میں کرادی۔ تیسری پارٹی میں نے دیکھی۔ جس میں ایک ڈی ایس پی کٹھوعہ جموں سے اپنی فیملی کے ساتھ آیا تھا، اور اس نے اپنی ایل ایل بی (LLB) بیٹی کا نکاح کرانے کے لئے ہمسفر کے دفتر میں رجسٹریشن کرادی۔ چوتھی پارٹی میں ایک جواں سال لیکچرار بٹہ مالو سرینگر کا رہنے والا تھا، اس نے بھی اپنی رجسٹریشن کرادی۔ ایک اور پارٹی میں نے دیکھی، جس میں شہر خاص سرینگر کے ایک خاندان نے اپنی پی ایچ ڈی (PhD) بیٹی جو اس وقت سرینگر کے ایک سرکاری کالج میں لیکچرار ہے، کی نکاح رجسٹریشن ہمسفر کے دفتر میں کرادی۔ اور اسی طرح الحیاء ہسپتال میں کام کرنے والی ایک جواں سال لیڈی ڈاکٹر کی نکاح رجسٹریشن بھی اسی روز ہمسفر دفتر میں ہونے کا راقم کو مشاہدہ ہوا۔

مذکورہ بالا ممتاز شخصیات (Elite) کو ہمسفر کے موقر دفتر پر شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے رجسٹریشن کراتے ہوئے دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی کہ وادی کے بڑے لوگوں کے اندر بھی اب شادیوں کے بارے میں آہستہ آہستہ ایک اچھی تبدیلی آنے لگی ہے۔ جو کہ کشمیری معاشرے کے لئے ایک خوش آئندہ علامت ہے۔ اور یہ بات میں حق سمجھ کر کہتا ہوں، کہ ایسے لوگوں میں یہ اچھی تبدیلی فقط اور فقط ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ذمہ داروں کی بڑی جدوجہد، سخت محنت، کارگر کونسلنگ، اسلامک دعوت سینٹر کے علمائے کرام کے اصلاحی اور علمی بیانات اور پُر خلوص دینی جذبہ کی وجہ سے آنے لگی ہے۔ بڑی ناشکری ہوگی کہ اگر میں اس عظیم موقر ادارہ کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کا تذکرہ نہ کروں، جن کی عظیم الشان کارکردگی، قربانی اور جدوجہد کے بارے ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ اخبارات میں کچھ لکھوں گا۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آں محترم کو، اسلامک دعوت سینٹر کو، ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کو، اس کے خادموں کو اور ان کے رفقا کو شرف قبولیت سے نوازے، عافیت میں رکھے اور ان کا مبارک سایہ ہم کشمیریوں پر تادیر قائم رکھے، آمین۔

منجانب: فاروق احمد حکیم
خانیار سرینگر

SRINAGAR TIMES 12 JULY 201

Srinagar time (12/07/2011) 2

ہمسفر کے دروازے پر پائلٹ، سائنس دان، ایل ایل بی کی دستک

نکاح کرانے کیلئے اپنی رجسٹریشن متعلقہ دفتر میں کرانے کیلئے بے تاب

سرینگر رگذشتہ ہفتہ میں اپنی بیٹی کی نکاح رجسٹریشن کرانے کے سلسلے میں ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے دفتر واقع کاک سرائے سرینگر پر گیا تھا۔ وہاں میں نے دیکھا کہ لوگوں کی کافی تعداد اپنی اولاد کے نکاح کرانے کے سلسلے میں ہمسفر آتے ہیں۔ اسی دوران وہاں ایک خاندان کے لوگ آئے، جنہون نے ہمسفر کے دفتر انچارج صاحب سے کہا کہ انہوں نے ہمسفر ادارہ کے بارے میں بمبئی میں سنا ہے، اگر چہ وہ اصل کشمیری ہے مگر اس وقت بمبئی میں رہتے ہیں۔ اُن کا بیٹا انڈین ائرلائنز(Indian Airlines) میں پائلٹ (Pilot) ہے۔ اس کا نکاح اور شادی وہ ہمسفر ادارہ کے تحت کرانا چاہتے ہیں۔ اُن کا وہ پائلٹ لڑکا ہمسفر دفتر پر اپنے خاندان کے لوگوں کے ساتھ آیا تھا۔ دوسری پارٹی میں نے دیکھی۔ اُس میں سرینگر شہر کے رہنے والے ایک سائینس داں(Scientist) نے اپنا نکاح کرانے کیلئے رجسٹریشن ہمسفر دفتر میں کرادی۔

تیسری پارٹی میں نے دیکھی۔ جس میں ایک ڈی ایس پی کٹھوعہ جموں سے اپنی فیملی کے ساتھ آیا تھا۔ اور اس نے اپنی ایل ایل بی(LLB) بیٹی کا نکاح کرانے کیلئے ہمسفر کے دفتر میں رجسٹریشن کرادی۔ چوتھی پارٹی میں ایک جواں سال لیکچرار بٹہ مالو سرینگر کا رہنے والا تھا۔ اس نے بھی اپنی رجسٹریشن کرادی۔ ایک اور پارٹی میں نے دیکھی ،جس میں شہر خاص سرینگر کے ایک خاندان نے اپنی پی ایچ ڈی(PhD) بیٹی جو اس وقت سرینگر کے ایک سرکاری کالج میں لیکچرار ہے، کی نکاح رجسٹریشن ہمسفر کے دفتر میں کرادی۔ اور اسی طرح الحیاء ہسپتال میں کام کرنے والی ایک جواں سال لیڈی ڈاکٹر کی نکاح رجسٹریشن بھی اسی روز ہمسفر دفتر میں ہونے کا راقم کو مشاہدہ ہوا۔ مذکورہ بالا ممتاز شخصیات(Elite) کو ہمسفر کے موقر دفتر پر شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے کیلئے رجسٹریشن کراتے ہوئے دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی کہ وادی کے بڑے لوگوں کے اندر بھی اب شادیوں کے بارے میں آہستہ آہستہ ایک اچھی تبدیلی آنے لگی ہے۔ جو کہ کشمیری معاشرے کیلئے ایک خوش آئندہ علامت ہے۔ اور یہ بات میں حق سمجھ کر کہتا ہوں، کہ ایسے لوگوں میں یہ اچھی تبدیلی فقط اور فقط ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ذمہ داروں کی بڑی جدوجہد ،سخت محنت ،کارگر کونسلنگ، اسلامک دعوت سینٹر کے علمائے کرام کے اصلاحی اور علمی بیانات اور پرخلوص دینی جذبہ کی وجہ سے آنے لگی ہے۔ بڑی ناشکری ہوگی کہ اگر میں اس عظیم موقع ادارہ کے سربراہ محترم فیاض احمد زرو کا تذکرہ نہ کروں، جن کی عظیم الشان کارکردگی ،قربانی اور جدوجہد کے بارے ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ اخبارات میں کچھ لکھوں گا۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آں محترم کو، اسلامک دعوت سینٹر کو، ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کو ،اس کے خادموں کو اور اُن کے رفقا کو شرف قبولیت سے نوازے، عافیت میں رکھے اور اُن کا مبارک سایہ ہم کشمیریوں پر تادیر قائم رکھے۔

KASHMIR UZMA 15 JULY 2011

پورے ملک میں ہمسفر جیسے ادارے قائم کرنے کی اپیل

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل جس کا مرکزی دفتر وادی کشمیر کے مرکزی شہر سرینگر میں واقع ہے، نہایت ہی اہم اور قابل تعریف ادارہ ہے۔ یہ پورے ہندوستان میں اس نوعیت کا پہلا ادارہ ہے، جس کے ذریعہ لوگوں کو اسلامی شریعت کے مطابق نکاح اور شادی کرنے کی ترغیب و تعلیم دی جاتی ہے۔ اور فضول خرچی، بری رسومات، جہیز، ناجائز لین دین جیسے حرام کاموں سے لوگوں کو پرہیز کرایا جاتا ہے۔ پھر عملی طور پر شرعی نکاح اور سادہ شادیاں انجام دی جاتی ہیں۔ یہ ادارہ مسلمانوں کے نکاح مسجدوں اور اسلامک دعوت سینٹر میں پڑھانے کا اہتمام کرتا ہے۔ اس کی نکاح مجلسوں میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد شرکت کرتی ہے۔ ان نکاح مجلسوں میں لوگوں کو اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دینے پر آمادہ کیا جاتا ہے۔ ہمسفر کے نکاح وادی کے مستند اور متقی علمائے کرام پڑھاتے ہیں۔ پھر شادی کی رخصتی شریعت کے مطابق نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی جاتی ہے۔ ہمسفر ادارہ نے اب تک کثیر تعداد میں مسلمانوں کے نکاح اور شادیاں کرائی ہیں۔ جن میں عام لوگوں کے علاوہ سرکاری عہدوں پر فائز بڑے آفیسر صاحبان، پروفیسر، لیکچرار، انجینئر اور ڈاکٹر جیسے ممتاز لوگ شامل ہیں۔ راقم اپنی طرف سے جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کو وادی کشمیر میں ہمسفر جیسا عظیم اصلاحی ادارہ قائم کرنے پر مبارک باد پیش کرتا ہے، اور اس کی سرپرستی کرنے پر دار العلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی مولانا مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہے۔ بیشک اُن کا یہ کام بہت ہی قابل تحسین ہے۔ کیوں کہ ہمسفر جیسے ادارہ کے اصلاحی کام سے سماج میں پھیلی کئی برائیاں، بدکاریاں اور جرائم ختم ہوجاتے ہیں۔ راقم پورے ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے، کہ وہ ہمسفر جیسے ادارہ سے سبق حاصل کرکے ہر ریاست، ہر بڑے شہر اور ہر بڑے قصبہ میں ہمسفر جیسے اصلاحی ادارے قائم کریں۔ تاکہ شادی بیاہ کے موقعوں پر جو روپیہ فضول خرچی، غلط رسومات اور دکھاوے پر ضائع ہوجاتا ہے وہ روپیہ شادی سادگی کے ساتھ انجام دینے سے بچا کر مسلمانوں کا تعلیمی معیار بلند کرنے پر اور غریب مسلمانوں کی فلاح و بہبود والی کاموں پر خرچ کریں۔ اسی طریقہ میں، ہم سب مسلمانوں کیلئے دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

منجانب: پروفیسر ڈاکٹر ریاض القمر خان (پروفیسر آف اناٹومی)

مولانا آزاد میڈیکل کالج نئی دہلی

Kashmir Uzma = 18/07/2011

GREATER KASHMIR 15 JULY 2011

Greater Kashmir
15/07/2011

پروفیسر ڈاکٹر ریاض القمر خان

پورے ملک میں ہمسفر جیسے اِدارے قائم کرنے کی اپیل

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل جس کا مرکزی دفتر وادی کشمیر کے مرکزی شہر سرینگر میں واقع ہے، نہایت ہی اہم اور قابل تعریف ادارہ ہے۔ یہ پورے ہندوستان میں اس نوعیت کا پہلا ادارہ ہے، جس کے ذریعہ لوگوں کو اسلامی شریعت کے مطابق نکاح اور شادی کرنے کی ترغیب وتعلیم دی جاتی ہے۔ اور فضول خرچی، بری رسومات، جہیز، ناجائز لین دین جیسے حرام کاموں سے لوگوں کو پرہیز کرایا جاتا ہے۔ پھر عملی طور پر شرعی نکاح اور سادہ شادیاں انجام دی جاتی ہیں۔ یہ ادارہ مسلمانوں کے نکاح مسجدوں اور اسلامک دعوت سینٹر میں پڑھانے کا اہتمام کرتا ہے۔ اس کی نکاح مجلسوں میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد شرکت کرتی ہے۔ ان نکاح مجلسوں میں لوگوں کو اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دینے پر آمادہ کیا جاتا ہے۔ ہمسفر کے نکاح وادی کے مستند اور متقی علمائے کرام پڑھاتے ہیں۔ پھر شادی کی رخصتی شریعت کے مطابق نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی جاتی ہے۔

ہمسفر ادارہ نے اب تک کثیر تعداد میں مسلمانوں کے نکاح اور شادیاں کرائی ہیں۔ جن میں عام لوگوں کے علاوہ سرکاری عہدوں پر فائز بڑے آفیسر صاحبان، پروفیسر، لیکچرار، انجنیر اور ڈاکٹر جیسے ممتاز لوگ شامل ہیں۔ راقم اپنی طرف سے جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کو وادی کشمیر میں ہمسفر جیسا عظیم اصلاحی ادارہ قائم کرنے پر مبارک باد پیش کرتا ہے، اور اس کی سرپرستی کرنے پر دار العلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی مولانا مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہے۔ بیشک اُن کا یہ کام بہت ہی قابل تحسین ہے۔ کیوں کہ ہمسفر جیسے ادارہ کے اصلاحی کام سے سماج میں پھیلی کئی برائیاں، بدکاریاں اور جرائم ختم ہو جاتے ہیں۔

راقم پورے ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے، کہ وہ ہمسفر جیسے ادارہ سے سبق حاصل کر کے ہر ریاست، ہر بڑے شہر اور ہر بڑے قصبہ میں ہمسفر جیسے اصلاحی ادارے قائم کریں۔ تاکہ شادی بیاہ کے موقعوں پر جو روپیہ فضول خرچی، غلط رسومات اور دکھاوے پر ضائع ہو جاتا ہے وہ روپیہ شادی سادگی کے ساتھ انجام دینے سے بچا کر مسلمانوں کا تعلیمی معیار بلند کرنے پر اور غریب مسلمانوں کی فلاح و بہبود والی کاموں پر خرچ کریں۔ اسی طریقہ میں ہم سب مسلمانوں کے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے، آمین۔

منجانب: پروفیسر ڈاکٹر ریاض القمر خان

پروفیسر آف اناٹومی مولانا آزاد میڈیکل کالج نئی دہلی۔

RE 003

SRINAGAR TIMES 16 JULY 2011

2

Srinagar Times 16/07/11

پورے ملک میں ہمسفر جیسے ادارے قائم کرنے کی ضرورت / پروفیسر ریاض

یہ ادارے فضول خرچی اور ناجائز لین دین سے پرہیز کراتے ہیں

سرینگر / ہمسفر میریج کونسلنگ سیل جس کا مرکزی دفتر وادی کشمیر کے مرکزی شہر سرینگر میں واقع ہے، نہایت ہی اہم اور قابل تعریف ادارہ ہے۔ یہ پورے ہندوستان میں اس نوعیت کا پہلا ادارہ ہے، جس کے ذریعہ لوگوں کو اسلامی شریعت کے مطابق نکاح اور شادی کرنے کی ترغیب و تعلیم دی جاتی ہے۔ اور فضول خرچی، بری رسومات، جہیز، ناجائز لین دین جیسے حرام کاموں سے لوگوں کو پرہیز کرایا جاتا ہے۔ پھر عملی طور پر شرعی نکاح اور سادہ شادیاں انجام دی جاتی ہیں۔ یہ ادارہ مسلمانوں کے نکاح مسجدوں اور اسلامک دعوت سینٹر میں پڑھانے کا اہتمام کرتا ہے۔ اس کی نکاح مجلسوں میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد شرکت کرتی ہے۔ ان نکاح مجلسوں میں لوگوں کو اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دینے پر آمادہ کیا جاتا ہے۔ ہمسفر کے نکاح وادی کے مستند اور متقی علمائے کرام پڑھاتے ہیں۔ پھر شادی کی رخصتی شریعت کے مطابق نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی جاتی ہے۔ ہمسفر ادارہ نے اب تک کثیر تعداد میں مسلمانوں کے نکاح اور شادیاں کرائی ہیں۔ جن میں عام لوگوں کے علاوہ سرکاری عہدوں پر فائز بڑے آفیسر صاحبان، پروفیسر، لیکچرار، انجینئر اور ڈاکٹر جیسے ممتاز لوگ شامل ہیں۔ راقم اپنی طرف سے محترم فیاض احمد زرو کو وادی کشمیر میں ہمسفر جیسا عظیم اصلاحی ادارہ قائم کرنے پر مبارک باد پیش کرتا ہے۔ اور اس کی سرپرستی کرنے پر دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی مولانا مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہے۔ بیشک اُن کا یہ کام بہت ہی قابل تحسین ہے۔ کیوں کہ ہمسفر جیسے ادارہ کے اصلاحی کام سے سماج میں پھیلی کئی برائیاں، بدکاریاں اور جرائم ختم ہو جاتے ہیں۔ راقم پورے ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے۔ کہ وہ ہمسفر جیسے ادارہ سے سبق حاصل کر کے ہر ریاست، ہر بڑے شہر اور ہر بڑے قصبہ میں ہمسفر جیسے اصلاحی ادارے قائم کریں۔ تاکہ شادی بیاہ کے موقعوں پر جو روپیہ فضول خرچی، غلط رسومات اور دکھاوے پر ضائع ہو جاتا ہے وہ روپیہ شادی سادگی کے ساتھ انجام دینے سے بچا کر مسلمانوں کا تعلیمی معیار بلند کرنے پر اور غریب مسلمانوں کی فلاح و بہبود والی کاموں پر خرچ کریں۔ اسی طریقہ میں ہم سب مسلمانوں کیلئے دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔

AFTAB 16 JULY 2011

پروفیسر ڈاکٹر ریاض القمر خان

پورے ملک میں ہمسفر جیسے ادارے قائم کرنے کی اپیل

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل جس کا مرکزی دفتر وادی کشمیر کے مرکزی شہر سرینگر میں واقع ہے، نہایت ہی اہم اور قابل تعریف ادارہ ہے۔ یہ پورے ہندوستان میں اس نوعیت کا پہلا ادارہ ہے، جس کے ذریعہ لوگوں کو اسلامی شریعت کے مطابق نکاح اور شادی کرنے کی ترغیب و تعلیم دی جاتی ہے۔ اور فضول خرچی، بری رسومات، جہیز، ناجائز لین دین جیسے حرام کاموں سے لوگوں کو پرہیز کرایا جاتا ہے۔ پھر عملی طور پر شرعی نکاح اور سادہ شادیاں انجام دی جاتی ہیں۔ یہ ادارہ مسلمانوں کے نکاح مسجدوں اور اسلامک دعوت سینٹر میں پڑھانے کا اہتمام کرتا ہے۔ اس کی نکاح مجلسوں میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد شرکت کرتی ہے۔ ان نکاح مجلسوں میں لوگوں کو اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دینے پر آمادہ کیا جاتا ہے۔ ہمسفر کے نکاح وادی کے مستند اور متقی علمائے کرام پڑھاتے ہیں۔ پھر شادی کی رخصتی شریعت کے مطابق نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی جاتی ہے۔ ہمسفر ادارہ نے اب تک کثیر تعداد میں مسلمانوں کے نکاح اور شادیاں کرائی ہیں۔ جن میں عام لوگوں کے علاوہ سرکاری عہدوں پر فائز بڑے آفیسر صاحبان، پروفیسر، لیکچرار، انجنیئر اور ڈاکٹر جیسے ممتاز لوگ شامل ہیں۔ راقم اپنی طرف سے جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کو وادی کشمیر میں ہمسفر جیسا عظیم اصلاحی ادارہ قائم کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہے، اور اس کی سرپرستی کرنے پر دار العلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی مولانا مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہے۔ بیشک اُن کا یہ کام بہت ہی قابل تحسین ہے۔ کیوں کہ ہمسفر جیسے ادارہ کے اصلاحی کام سے سماج میں پھیلی کئی برائیاں، بدکاریاں اور جرائم ختم ہو جاتے ہیں۔

راقم پورے ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے، کہ وہ ہمسفر جیسے ادارہ سے سبق حاصل کر کے ہر ریاست، ہر بڑے شہر اور ہر بڑے قصبہ میں ہمسفر جیسے اصلاحی ادارے قائم کریں۔ تاکہ شادی بیاہ کے موقعوں پر جو روپیہ فضول خرچی، غلط رسومات اور دکھاوے پر ضائع ہو جاتا ہے وہ روپیہ شادی سادگی کے ساتھ انجام دینے سے بچا کر مسلمانوں کا تعلیمی معیار بلند کرنے پر اور غریب مسلمانوں کی فلاح و بہبود والی کاموں پر خرچ کریں۔ اسی طریقہ میں ہم سب مسلمانوں کے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔ خداتعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا کرے، آمین۔

منجانب: پروفیسر ڈاکٹر ریاض القمر خان، پروفیسر آف اناٹومی
مولانا آزاد میڈیکل کالج نئی دہلی۔

Aftab
16/07/11